مقیم امام کے پیچھے مسافر کی نماز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر مسافر مقتدی کو امام کے متعلق معلوم نہ ہو کہ وہ مسافر ہے یا مقیم ، اور وہ دو رکعات کے بعد نماز میں شامل ہوا ہو تو کیا وہ دو رکعت پر سلام پھیر دے گا یا کھڑا ہو کر دو رکعت مزید پڑھے گا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسافر کے لیے مقیم امام کی اقتدا میں نماز قصر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم کا یہی تقاضا ہے : «مَا اَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوا» صحیح البخاری، الاذان، باب لا یسعی الی الصلاۃ... الخ، ح : ٦٣٦ و صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب اتیان الصلاۃ بوقار، ح : ٦٠٢) ''لہٰذا نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے مکمل کر لو۔'' چنانچہ مسافر جب مقیم امام کے ساتھ آخری دو رکعتیں پائے تو اس کے لیے واجب ہے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد دو رکعتیں اور پڑھے اور اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ دو رکعتوں پر اکتفا کر کے امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (2948) جس کا لنک درج ذیل ہے۔

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2948/0/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی